ا ج ل

32495
2/11

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 13/155

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

ہمارے علاقے کی مساجد کے قبلہ کے رُخ مختلف سمتوں میں ہیں۔ معلوم کرنے پر مساجد کی انتظامیہ بتاتی ہیں کہ قبلہ کی سمت کی گنجائش 45 درجہ تک ہے لہذا اگر قبلہ کی سمت 45 درجہ کے اندر ہے تو جائز ہے۔

اب سوالات درج ذیل ہیں۔

1۔

اب اگر ایک مسجد کا قبلہ کا رُخ ↗ اور دوسری کا رُخ ↖ ایسے ہو چونکہ دونوں مساجد والے قبلہ سے ہٹ کر 45 درجہ کے اندر ہیں کیا ایسا جائز ہے؟

2۔ یہ 45 درجے قبلہ ہٹ جانے کا قاعدہ (کلیہ) کہاں لاگو ہوتا ہے؟

3۔ اب اگر جو مساجد صحیح قبلہ سے ہٹ کر تعمیر ہو چکی ہیں اگر پہلے اُن کو معلوم نہیں تھا اور اگر اب صحیح قبلہ کی سمت معلوم ہو جائے تو اس صورت میں انکو اب بھی غلط سمت پر قبلہ رکھنا اور نماز پڑھنا جائز ہے؟

4۔ کچھ مساجد والے اس وجہ سے کہ مسجد کی صفوں کی تعداد کم ہو جائے گی یا انتظامیہ یا مسجد کی زمین کے مالکان ناراض ہو جائیں گے تو قبلہ کے صحیح رُخ معلوم ہونے کے باوجود غلط رُخ پر نماز ادا کرتے رہیں کیا ایسا جائز ہے؟

محمود رحیم [illegible]۔ مکان نمبر 1202/B
گلی نمبر 19، اعظم بستی، کراچی
0300 8222681

00040

دار الافتاء
جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱، ۲، ۳) ـــــ واضح رہے کہ صحیح سمتِ قبلہ سے قلیل انحراف کی گنجائش ہے، البتہ کثیر انحراف مفسدِ صلوٰۃ ہے، قلیل انحراف کی تفسیر میں دو قول ہیں، ایک یہ کہ دونوں طرف چوبیس چوبیس درجہ کی گنجائش ہے، اس سے زیادہ انحراف مفسدِ صلوٰۃ ہے، دوسرا قول یہ ہے کہ دونوں طرف پینتالیس درجے کی گنجائش ہے، فتویٰ اس پر ہے کہ دونوں طرف پینتالیس درجے کی گنجائش ہے، اگرچہ احتیاط پہلے قول میں ہے،

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر یہ مسجدیں پہلے سے بنی ہوئی ہوں اور ان میں قابلِ جواز حد تک انحراف ہو (جیسا کہ سوال میں مذکور ہے) تو بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو دونوں مسجدوں کی صفوں کے نشانات قبلہ کے صحیح رُخ کے موافق قائم کر دیئے جائیں اور اسکے موافق نماز پڑھی جائے، کیونکہ اسمیں باہمی اختلافات بھی قطع ہو جائیں گے اور قرب الیٰ عین القبلہ بھی ہونے کی توقع ہے اور مسلمانوں کے آپس میں رفعِ فتنہ اور قطعِ اختلاف نہایت ضروری ہے اور بڑے ثواب کا کام ہے، البتہ مذکورہ دونوں مسجدوں کی تعمیر گرانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اسمیں وقف کا نقصان ہے اور بلا ضرورت اضاعتِ مال ہے۔ (ماخذہ: امداد المفتین ص۱۶۸ وتبویب: ۳۳/۷۳۱)

(جاری ـــــ)

(۴) — کسی مسجد کے قبلے کو صحیح رُخ کے مطابق کرنے کے لئے اس مسجد کی عمارت گرانے میں تو کسی کو اختلاف اور ناراضگی ہو سکتی ہے، لیکن اگر مذکورہ طریقہ کے مطابق ایسی مسجد کی صفوں کے نشانات قبلہ کے صحیح رُخ کے موافق قائم کر دیئے جائیں اور اسی صحیح رُخ کے موافق نمازیں قائم کی جائیں تو اس پر کسی کو ناراضگی نہیں ہونی چاہیئے، بشرطیکہ مسجد میں اس طرح صفیں بنانے کی گنجائش ہو، ورنہ نماز بہر حال درست ہے، ڈھانے کی ضرورت نہیں ——

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

محمد شریف عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی ۱۴

۲۵/۱۰/۱۴۳۴ھ

۲/۹/۲۰۱۳ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ

۲۶/۱۰/۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳/۱۵۵۷

مفتی

الجواب صحیح

۲۶/۱۰/۱۴۳۴ھ

Scanned by CamScanner